سوال

(190) فیملی ڈرائیور اور عورتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گھریلو ڈرائیور کا گھر کی عورتوں اور دوشیزاؤں سے ملنا جلنا اور ان کے ساتھ مارکیٹ یا سکول وغیرہ جانا، شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ :

(لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلا کَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّیْطَانُ) (الترمذی، کتاب الرضاع باب 16)

''کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہیں جاتا مگر تیسرا ان کا شیطان ہوتا ہے۔''

خلوت گھر میں ہو یا گاڑی میں، مارکیٹ میں ہو یا کہیں اور ایک ہی بات ہے۔ مرد و زن کی تنہائی میں اس امر کی کوئی ضمانت نہیں کہ ان کی گفتگو باعث فتنہ اور باعث شہوت انگیزی نہیں ہوگی، اس بات کے باوجود کہ بعض خواتین و حضرات میں تقویٰ و پرہیزگاری، خشیت الٰہی اور معصیت و خیانت سے نفرت موجود ہوتی ہے، مگر ان میں شیطان مداخلت کرتا ہے اور گناہ کو کمتر صورت میں پیش کر کے فریب کاری کا دروازہ کھول دیتا ہے، لہذا اس سے اجتناب کرنا باعث حفاظت و سلامتی ہے۔ شیخ ابن جبرین

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ: 203

محدث فتویٰ